© rasailojaraid.com

اگر آیت مذکورہ کا مفہوم یہی ہوتا کہ ایک شخص کا عمل صالح اس کی اپنی ذات کے سوا دوسروں کے لیے نافع نہیں ہو سکتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس قسم کے احکام ہرگز نہ دیتے۔ پس مردہ بزرگوں کے عمل صالح اور ان کی حرمت کو وسیلہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا ایک ایسا فعل ہے جس کے ناجائز ہونے پر کتاب و سنت میں کوئی دلیل نہیں، اور جس چیز سے خدا و رسول نے منع نہ کیا ہو اس کو ممنوع قرار دینا گویا شریعت میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ بھی بدعت کی ایک قسم ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد یاد رکھنے کے قابل ہے کہ محرم الحلال کمستحل الحرام (حلال کو حرام قرار دینے والا ایسا ہی ہے جیسا حرام کو حلال قرار دینے والا)
اس طرح کے تشدد کی بعض اور مثالیں بھی اس کتاب میں نظر پڑیں۔ مگر ان سب کا ذکر اس مختصر تبصرے میں نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارا مقصد صرف اس امر پر تنبیہ کرنا ہے کہ استیصال بدعات کے جوش میں حد سے گذر جانا مناسب نہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس جوش میں آپ خود ایک جوابی بدعت کے مرتکب ہو جائیں۔ (ا-م)

خزینۃ المیراث | تالیف مولوی فتح الدین صاحب خوشابی ضخامت ۸۴ صفحات قیمت ۸؍ محمد شریف عبدالغنی صاحب تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور۔

اس کتاب میں اسلامی قانون وراثت کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور قریب قریب تمام ممکن الوقوع صورتیں فرض کر کے تقسیم وراثت کے جزئیات درج کر دیئے گئے ہیں۔ آخر میں مذہب شیعہ کے احکام وراثت اور ہندو دھرم شاستر کے قانون توریث کو بھی بطور ضمیمہ شامل کر دیا گیا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ کاغذ اور کتابت دونوں بہت ناقص ہیں۔ (ا-م)

قادیانی مذہب | تالیف جناب مولوی محمد الیاس برنی صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی۔ (ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ) ضخامت ۲۹۶ صفحات قیمت ۱۲؍ کمال احمد صاحب فاروقی بیت السلام حیدرآباد دکن۔

© rasailojaraid.com